سوال

قراءات قرآنیہ کی تعدادالسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قرآن مجید سات قرائتوں میں پڑھا جاسکتا ہے۔؟اور اگر پڑھا جاسکتا ہے تو پھر ہم صرف ایک قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کو دس قراءات میں پڑھا جاسکتا ہے،اور یہ تمام قراءات صحیح متواتر اور عین قرآن ہیں،آپ جو بھی قراءت پڑھیں گے،وہ قرآن ہی ہوگا اور آپ کو قرآن پڑھنے کا ہی ثواب ملے گا۔باقی رہا ہمارا یہ مسئلہ کہ ہم صرف ایک ہی قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں؟ تو آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس وقت بھی دنیا میں ایک نہیں بلکہ چار روایات (روایت قالون،روایت ورش،روایت دوری اور روایت حفص) پڑھی پڑھائی جارہی ہیں۔اور متعلقہ ممالک میں انہی روایات کے مطابق قرآن مجید چھپتے ہیں۔مجمع ملک فہد نے مذکورہ چاروں روایات میں ہی قرآن مجید طبع کیا ہے۔نیز اس وقت تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس میں ان تمام قراءات کی تعلیم دی جارہی ہے،اور عامۃ الناس لاعلمی کی وجہ سے قراءات کا انکار کردیتے ہیں۔یادرہے کہ قراءات کا انکار درحقیقت قرآن مجید کا انکار ہے۔اور قرآن مجید کا منکر بالاتفاق دائرہ اسلام سے خارج ہے۔محدث لائبریری نے چند سال پہلے اپنے رسالے رشد کے تین قراءات نمبر نکالے ہیں،جن میں قراءات قرآنیہ کے حوالے سے اکثر مباحث کو بیان کردیا گیا ہے۔تفصیلات کے لئے ان کا ضرور مطالعہ کریں۔لنک یہ ہے۔-http://www.kitabosunnat.com/kutub-library/list/urdu-islami-kutub/quran-aur-uloom-ul-quran/31-qirat-saba-wa-ashra.html ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ